23

نماز تراویح رات کے مختلف حصوں میں ادا کرنا

مفتیان وعلماء کرام ومشایخ عظام ! کیا نماز تراویح کی چار رکعات عشاء کے بعد اور بقیہ چار رکعات فجر سے پہلے تہجد کے وقت پڑھنا درست ہے؟ براہ کرم وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب وھو الموفق للصواب

اَلْحَمْدُ لله رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَ الصَّلوۃُ وَ السَّلَامُ علی سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَ الْمُرْسَلِيْنَ أَمَّا بَعْدُ!

ایسا کرنا بالکل درست ہے۔نماز تراویح یا قیام اللیل اکٹھا ایک دفعہ بھی کر سکتے ہیں اور رات کے دو یا دو سے زائد مختلف حصوں میں بھی تقسیم کر سکتے ہیں۔یہ عمل رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے اور ایسا کرنے کی ترغیب بھی دلاتے تھے :

عَنْ ثَوْبَانَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «إِنَّ هَذَا السَّفَرَ جَهْدٌ وَثِقَلٌ، فَإِذَا أَوْتَرَ أَحَدُكُمْ، فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ، فَإِنِ اسْتَيْقَظَ، وَإِلَّا كَانَتَا لَهُ»

"سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یقینا سفر بہت مشکل اور بوجھل کام ہے۔ لہذا جب تم میں سے کوئی (عشاء کے بعد) وتر پڑھے تو اس کے بعد دو رکعتیں ادا کر لے۔تو اگر رات کو (اس کی آنکھ کھل گئی اور) اس نے قیام کر لیا (تو بہت خوب) وگرنہ یہ دو رکعتیں اس کے لیے قیام اللیل بن جائینگی۔" [1]

اسے شیخ ارنؤوط نے صحیح کہا ہے۔

[1] صحیح ابن حبان، کتاب الصلاۃ، بَابُ النوافل، حدیث:2577.

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، قَالَ: بِتُّ فِي بَيْتِ خَالَتِي مَيْمُونَةَ «فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ ﷺ العِشَاءَ، ثُمَّ جَاءَ، فَصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ نَامَ، ثُمَّ قَامَ، فَجِئْتُ، فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ، فَصَلَّى خَمْسَ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ نَامَ حَتَّى سَمِعْتُ غَطِيطَهُ - أَوْ قَالَ: خَطِيطَهُ - ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ»

''سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی خالہ ام المؤمنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر رات گزاری۔ تو رسول اللہ ﷺ عشاء کی نماز کے بعد جب ان کے گھر تشریف لائے تو یہاں چار رکعت نماز پڑھی۔ پھر آپ سو گئے پھر نماز (تہجد کے لیے) آپ اٹھے (اور نماز پڑھنے لگے) تو میں بھی اٹھ کر آپ کی بائیں طرف کھڑا ہو گیا، لیکن آپ نے مجھے اپنی دائیں طرف کر لیا۔ آپ نے پانچ رکعت نماز پڑھی۔ پھر دو رکعت (سنت فجر) پڑھ کر سو گئے اور میں نے آپ کے خراٹے کی آواز بھی سنی۔ پھر آپ فجر کی نماز کے لیے نکل گئے۔''[1]

اس حدیث میں واضح ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے رات کے اول حصہ میں چار رکعتیں ادا کیں اور پھر رات کے آخری حصہ میں وتر سمیت پانچ رکعات ادا فرمائیں۔

نماز تراویح یا قیام اللیل کو رات کے دو سے زائد حصوں میں ادا کرنا بھی درست ہے۔

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ رَقَدَ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ، فَاسْتَيْقَظَ فَتَسَوَّكَ وَتَوَضَّأَ وَهُوَ يَقُولُ: ﴿إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ﴾ فَقَرَأَ هَؤُلَاءِ الْآيَاتِ حَتَّى خَتَمَ السُّورَةَ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، فَأَطَالَ فِيهِمَا الْقِيَامَ وَالرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَامَ حَتَّى نَفَخَ، ثُمَّ فَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ سِتَّ رَكَعَاتٍ، كُلَّ ذَلِكَ يَسْتَاكُ وَيَتَوَضَّأُ وَيَقْرَأُ هَؤُلَاءِ الْآيَاتِ، ثُمَّ أَوْتَرَ بِثَلَاثٍ، فَأَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَخَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ، وَهُوَ يَقُولُ: «اللهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا، وَفِي لِسَانِي نُورًا، وَاجْعَلْ فِي سَمْعِي نُورًا، وَاجْعَلْ فِي بَصَرِي نُورًا، وَاجْعَلْ مِنْ خَلْفِي نُورًا، وَمِنْ أَمَامِي نُورًا، وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِي نُورًا،

[1] صحیح البخاری، کتاب الأذان، بَابٌ: يَقُومُ عَنْ يَمِينِ الإِمَامِ، بِحِذَائِهِ سَوَاءً إِذَا كَانَا اثْنَيْنِ، حدیث: 697.

وَمِنْ تَحْتِي نُورًا، اللهُمَّ أَعْطِنِي نُورًا»

”سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ (ایک رات) رسول اللہ ﷺ کے ہاں سوئے تو (رات کو) آپ ﷺ جاگے،مسواک کی اور وضو فرمایا اور آپ (اس وقت) یہ آیت مبارکہ پڑھ رہے تھے: ”یقیناً آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور دن رات کی آمد ورفت میں خالص عقل رکھنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔“ یہ آیات تلاوت فرمائیں حتیٰ کہ سورت ختم کی،پھر آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور دو رکعات پڑھیں،ان میں طویل قیام،رکوع اور سجدے کیے،پھر واپس پلٹے اور سو گئے یہاں تک کہ آپ کی سانس کی آواز سنائی دینے لگی،پھر آپ نے اسی طرح تین دفعہ کیا،چھ رکعتیں پڑھیں،ہر دفعہ آپ مسواک کرتے،وضو فرماتے اور ان آیات کو تلاوت فرماتے،پھر آپ نے تین وتر پڑھے،پھر موذن نے اذان دی تو آپ نماز کے لئے باہر تشریف لے گئے اور آپ یہ دعا کر رہے تھے: ”اے اللہ! میرے دل میں نور کر دے،میری زبان میں نور کر دے، میری سماعت میں نور کر دے،میری آنکھ میں نور کر دے،میرے پیچھے نور کر دے،میرے آگے نور کر دے،میرے اوپر نور کر دے اور میرے نیچے نور کر دے،اے اللہ! مجھے نور عنایت فرما۔“[1]

والله تعالى أعلم وإسناد العلم إليه أسلم وصلى الله على نبينا محمد وعلى آله وصحبه أجمعين

مفتیانِ عظام وعلماء کرام

#	مفتیان کرام	دستخط	#	مفتیان کرام	دستخط
1	حافظ محمد شریف حفظہ اللہ (فیصل آباد)	[signature]	2	عبد العزیز نورستانی حفظہ اللہ (پشاور)	[signature]
3	مفتی بلال عبد الکریم حفظہ اللہ (گلگت)	[signature]	4	ثناء اللہ زاہدی حفظہ اللہ (صادق آباد)	[signature]
5	غلام مصطفی ظہیر حفظہ اللہ (سرگودھا)	[signature]	6	عبد الغفار اعوان حفظہ اللہ (اوکاڑہ)	[signature]
7	مفتی مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ (لاہور)	[signature]	8	مفتی محمد انس مدنی حفظہ اللہ (کراچی)	[signature]

[1] صحیح مسلم، كِتَابُ صَلَاةِ الْمُسَافِرِينَ وَقَصْرِهَا، بَابُ الدُّعَاءِ فِي صَلَاةِ اللَّيْلِ وَقِيَامِهِ، حدیث:191-763.

9	واصل واسطی ﷾ (کوئٹہ)	واصل واسطی	10	ڈاکٹر کندی ﷾ (کشمیر)	

مشرف عام	نائب رئیس	رئیس
حافظ مسعود عالم ﷾	مفتی ارشاد الحق اثری ﷾	مفتی حافظ عبد الستار الحماد ﷾
	ارشاد الحق اثری	